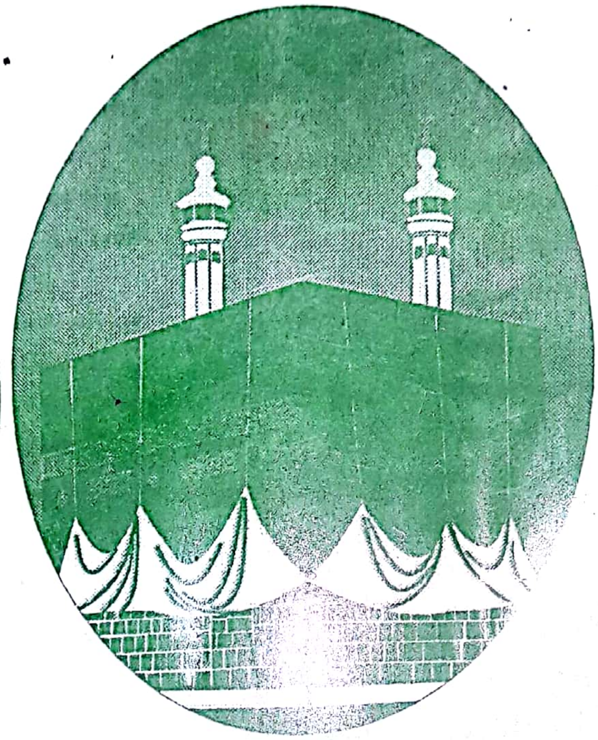
بسم الله الرّحمٰنِ الرَّحیم





راہنمائے حج

کاتب الحروف

محمد اقبال جان بدر

(ایڈووکیٹ)

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

راہنمائے حج

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

کاتب الحروف
محمد اقبال جانؔ بدر
(ایڈووکیٹ)

ایک مسلمان کو جب حج نصیب ہوتا ہے تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نعمت کا احسان مند ہو جاتا ہے۔ پچھلے سال یعنی 2015ء میں راقم کو یہ عظیم انعام حاصل ہوا۔ عظیم سفر کے تربیت کے سلسلے میں کچھ سرکاری و غیر سرکاری تربیتی اجتماعات میں شرکت کی۔ اور حج کی بیشتر رہنمائی کُتب کا بھی مطالعہ کیا ۔حج کے مناسک، فرائض و لوازمات کا ایک خزانہ پڑھنے اور سننے کو ملا ۔ اب ہرکوئی نئی کتاب، کتابوں میں ایک اضافہ ہی محسوس ہوئی۔ مگر جب راقم بالآخر اس سفر کا مسافر بن ہی گیا تو پایا کہ تربیتی اجتماعات اور کُتب ہا جات میں درج رہنمائی و رہبری کے علاوہ عازمین کو کچھ ایسے حالات و واقعات پیش آتے ہیں جو کتابوں اور اجتماعات میں پڑھنے اور سننے کو نہیں ملتے ہیں۔ اسلئے اگر پچھلے سال کا حاجی اس سال کے عازم کو اُن حالات سے قبل ازوقت باخبر کرے تو شاید اس سال کا حاجی اپنے سفر میں ایک قسم کی آسانی اور راحت پائے گا۔ اور اسی جذبہ نے راقم کو اپنے پچھلے سال کے سفر کے چند تجربات کو قلمی شکل دینے پر مجبور کیا۔ غرض صرف اتنا ہے کہ اگر ایک حاجی کو کسی بھی قسم کی آسانی بہم پہنچے تو شاید اسکی زبان سے اُس عظیم سرزمین پر اس ناچیز کیلئے بھی دعائے خیر نکلے۔

☆ سفر کیلئے اپنا سامان تین دن پہلے باندھ کر رکھیں تاکہ آخری دن آپ کے گھر میں مہمانوں کا اژدھام آپکو اس کام میں روکاوٹ نہ بنے اور آپ آرام کرنے سے قاصر رہیں۔

☆ آپکے لئے ضروری سامان کا فہرست بھی ان حروف کے اختتام میں ہے۔ جس میں تقریباً اُن تمام چیزوں کا ذکر ہے جو آپکو اس عظیم سفر میں کام آئیں گے۔ اگر آپ کے ساتھ کوئی دوائی، تیل، چاقو یا بلیڈ ساتھ رکھنا ہے تو وہ Hand Bag کے بجائے بندھے ہوئے سامان کے ساتھ رکھیں۔ اپنے Hand Bag میں دو عدد قمیض شلوار، صابن، تولیہ، انڈرویر، مسواک / برش، پانی کی دو عدد بوتلیں ضرور رکھیں۔

☆ سرینگر ائرپورٹ میں جہاز کی آمد کے انتظار پر آپ اپنا وضو ضرور بنائیں کیونکہ جہاز میں آپکو نماز کے اوقات کا سامنا ہوگا اور جہاز کے Wash Room سب عازمین کے لئے ناکافی ہیں۔ اگر پھر بھی آپکو وضو کے لئے

Wash Room جانا پڑا تو اپنی پانی کی بوتل ساتھ لیں کیونکہ Wash Room کی Wash Basin اور نلکا آپکے وضو خاصکر پیر دھونے کیلئے کام نہ آئیں گے۔

☆ آپ اپنے ساتھ ایک سیدھا سادہ دو سم والا موبائیل فون لے لیں تاکہ آپ حج کمیٹی سے ملنے والا سم کارڑ تبدیل کرنے کے بغیر فون میں لگا سکتے ہیں اور دونوں بندرگاہوں پر آتے جاتے وقت آپکو سم بدل ڈالنے یا سم کھوجانے کی پریشانی نہ ہوگی اور Contact Numbers بھی Disturb نہ ہوں گے۔

☆ آپکے ساتھ آپکا خُدام بھی ہوگا۔ اُسکا فون نمبر اپنے فون میں Save کیجئے۔ خُدام اصل میں ریاستی حج کمیٹی کی طرف سے آپ کے ساتھ وہ بندہ ہوتا ہے۔ جس نے پچھلے ہی سالوں میں حج کیا ہوتا ہے اور سرکاری ملازم ہونے کے ناطے پڑھا لکھا ضرور ہوتا ہے۔ اس لئے اُس سے فون پر رابطہ بنائے رکھ کر رہبری حاصل کیجئے۔

☆ سرینگر ائرپورٹ میں سٹیٹ حج کمیٹی کی طرف

سے Green Card کے علاوہ حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے ایک ترنگی کارڈ بھی ملے گا اس کارڈ میں مدینہ شریف میں آپکے Accomodation / رہنے کے سلسلے میں Hotel Building Number درج ہوگا۔ آپ سرینگر ائر پورٹ میں ہی اُن عازمین کو تلاش کریں جن کا اور آپ کا ہوٹل مشترکہ ہوگا کیونکہ مدینہ شریف میں کمروں میں تین ، پانچ یا سات لوگوں کو اکٹھا رکھتے ہیں۔ اگر آپ پہلے ہی اِن اعداد کا ایک گروپ بنائیں تو آپکا بہت سارا وقت ضائع ہونے سے بچے گا۔ جس کا احساس اِسوقت آپکو ہوگا ہی نہیں اسلئے صرف یقین کیجئے ۔ مدینہ شریف میں ہوٹل پہنچنے پر سب سے پہلے ہوٹل کا کارڈ حاصل کیجئے اور وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیئے اور اپنے ساتھ بزرگوں/عورتوں کو بھی اس کا تلقین کیجئے ۔ ہوٹل کا باہر کا محل وقوع پوری طرح یاد رکھیے۔

☆ اگر آپ کے ساتھ بزرگ/عورتیں بھی ہیں تو مسجد نبویؐ میں پہلی بار حاضری دینے کے وقت آپ سب

سے پہلے عورتوں کے نماز پڑھنے کی جگہ یا دروازہ کی طرف جائیں ۔ اپنی عورت کو اندر چھوڑنے سے پہلے اسکو باہر کا محل وقوع سمجھائیےاور اسکو کہئے کہ نماز سے فارغ ہونے پر وہ اُس دروازے سے باہر تب تک نہ آئے جب تک وہ اندر سے ہی آپکو وہاں آتے ہوئے نہ دیکھیں یا اسکو فون سے آپکی طرف سے باہر آنے کی اطلاع نہ ملے۔ کیونکہ بار ہا دیکھنے کو ملا کہ عورت نہایت ہی اعتماد سے باہر آتی ہے اور اپنے مرد کو ڈھونڈنا شروع کرتی ہے۔ تو باہر ایک ہی طرز کے کھمبے، باتھ روم، دروازے ، سڑک وغیرہ پاکر وہ مرد کو ایک طرف ڈھونڈنے لگتی ہے اور مرد دوسرے طرف اُس کے انتظار میں ہوتا ہے اور اس طرح پہلے ہی موقعہ پر دونوں کو ایسی پریشانی ہوتی ہے کہ راقم نے بہت سے میاں بیوی کو توں توں میں میں کرتے ہوئے پایا۔ بہتر یہی ہے کہ ہر حال میں عورت مرد کا اپنے ہی دروازے پر انتظار کرے۔

☆ اگرآپ تھکے ہوئے نہیں ہیں تو جس رات

آپ مدینہ شریف پہنچ جائیں اُسی رات سونے کے بجائے اور اپنے آئے ہوئے سامان کو ہوٹل کے باہر ہی چھوڑ کر، نہا دھوکر کپڑے بدل کر مسجد نبویؐ تشریف لے جائیں کیونکہ پہلے دِنوں خاصکر رات کے اوقات میں آپ مسجد بنویؐ میں روضہ پاکؐ اور اُن مقامات پر حاضری دیں گے جہاں پر آنے والے دِنوں میں پہنچنا بہت ہی مشکل ہوگا۔ پوری رات مسجد بنویؐ میں ہی گذارکر فجرنماز پڑھنے کے بعد واپس ہوٹل میں آیئے۔ اگرچہ آپ ہوٹل کے باہر عازمین کے سامان کے انبار دیکھ گیں تو آپ ابھی بھی صبر کیجئے۔ سیدھے اپنے کمرے میں جاکر سوجایئے اور بیدارہونے پر نیچے آکر اپنے سامان کو آسانی سے حاصل کیجئے کیونکہ جو لوگ اپنی آمد سے ہی سامان کے پیچھے پڑے تھے انھوں نے اپنا سارا وقت سامان کی تلاش میں ضائع کرکے آپکے سامان کوہی باقی چھوڑا ہے۔

☆ ایک اہم بات یہ ہے کہ آپکو مسجد بنویؐ میں نماز ادا کرنے کا موقعہ مل رہا ہے ۔ جو ثواب میں

باقی مساجد کی نمازوں کے مقابلے میں ایک ہزار گُنا زیادہ ہے ۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس نے مسجد بنویؐ میں متواتر چالیس فرض نمازیں ادا کیں۔" اُس کو دوزخ، عذاب اور نفاق سے برات لکھی جائے گی"۔ اور اگر آپ اس حدیث پر عمل پیرا ہونا چاہتے ہیں تو آپکو کوئی بھی نماز مسجد بنویؐ کے باہر نہیں پڑھنی ہے۔ کیونکہ آپ صرف آٹھ دنوں تک مدینہ شریف میں قیام پزیر ہیں۔ اور یہ بھی آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ کو کتنا چاق وچوبند رہنا ہوگا۔ مگر اگر آپ مسجد بنویؐ سے کافی دور قیام پذیر ہیں یا آپکو باہر سے شدت کی گرمی سے اچانک مسجد نبوی کے AC System میں داخل ہونے سے بیمار پڑھنے کے خطرہ کا اندیشہ ہے تو آپ کو چاہیئے کہ اپنا دن و رات مسجد نبوی میں ہی گذاریں ۔ مسجد نبوی کے باہر بیشتر وضو خانہ ہیں اور صحن پاک کے باہر خاصکر 25اور 26 نمبر گیٹ کے باہر کھانے پینے کے اچھے ہوٹل ہیں۔ پیسوں کی فکر نہ کیجئے جو پیسہ آپکو حج کمیٹی کی طرف سے نقد میں ملتا ہے

وہ پورے Assessment کے حساب سے دیا ہوا ہوتا ہے اور آپ کے کھانے پینے کے لئے کافی ہے۔ البتہ اگر آپ کسی اور وجہ سے اپنی ساری نمازیں مسجد بنویؐ میں ادا کرنے سے قاصر ہیں تو پریشان نہ ہو جایئے کیونکہ یہ سب آپکے مناسک حج میں شامل نہیں ہے۔ اور مناسک حج پورے کرنے کیلئے آپ ان چیزوں میں اپنا سارا قوت صرف نہ کیجئے جس سے آپ کے حج پر اثر پڑے۔ البتہ حج بیت اللہ کے ساتھ ساتھ روضہ پاک کی زیارت کرنا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اسکے علاوہ روضہ پاکؐ اور ممبر شریف کے درمیانی حصہ جسکو ریاض الجنۃ کہتے ہیں اس جگہ دو رکعت نماز ضرور پڑھیئے۔ اگر موقع ملے تو کسی نماز کے بعد ہونے والے نماز جنازہ میں شامل ہوکر جلدی جلدی میت کے پیچھے جنت البقیع میں زیارتِ قبور کیجئے ورنہ وہاں جانے کیلئے دن میں ایک مخصوص وقت ہوتا ہے جس کا آپکو انتظار کرنا ہوگا۔

☆ مسجد بنویؐ کے صحن پاک میں چھ نمبر دروازے

سے باہر نکل کر مسجد ابوبکر صدیقؓ، مسجد غمامہ اور مسجد حضرت علیؓ کی زیارت کیجئے۔ اسکے علاوہ مدینہ شریف کے مضافات میں مسجد قبا، مسجد قبلتین اور غزوہ احد اور غزوہ خندق کے اہم مقامات واقع ہیں۔ بیشتر حاجی ان مقامات کی زیارت کے سلسلے میں اپنا بیشتر وقت اور پیسہ صرف کرتے ہیں۔ آپ اس کیلئے کسی پاکستانی یا بنگلہ دیشی ملازم / خدمت گذار کو تلاش کیجئے اور اُس سے اُن غیر سرکاری اداروں کا پتہ دریافت کیجئے جو اِن متذکرہ بالا زیارتوں کو لے جاتے ہیں۔ اگر آپ کا اُن سے رابطہ ہوا تو وہ آپکو نہایت دلچسپ انداز سے ان مقامات کی زیارت مفت میں کرائیں گے اور آپکو ان زیارتوں کے تاریخی پس منظر سے بخوبی روشناس کرائیں گے اور آپ کا وقت ضائع کئے بغیر آپ کو نماز کے وقت پر واپس مسجد نبویؐ میں پہنچائیں گے۔

☆ اب آپ جتنے بھی لوگ کمرے میں ہوں آپ اپنے امیر کا انتخاب کیجئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ صرف تین لوگ اکٹھا سفر کرتے ہوں وہ اپنا امیر چُنیں

۔ مگر افسوس ہم اس عظیم سفر میں بغیر امیر کے ادھر اُدھر بھٹکتے ہیں۔ حالانکہ باقی ممالک کے حاجیوں کے مختلف گروہ باضابطہ وردی میں امیر کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں اور اُنکا امیر اُن کو ہر جگہ پہنچاکر اُس جگہ کے بارے میں اور وہاں کے مناسک کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کرتا ہے۔ اگر ہم مدینہ شریف میں اپنے کمرے کے لوگوں کا گروہ تشکیل دیں تو مکہ شریف میں اپنے ہوٹل یا کم ازکم ہوٹل کے ایک منزل کے لوگوں کا گروہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ جو خُدام لوگ آپ کے ساتھ ہونگیں وہ ایک امیر کا فریضہ انجام نہیں دے سکتے ہیں کیونکہ انکو ایک یا دو سے زیادہ ہوٹل میں رہنے والے حاجیوں کی جانکاری رکھنی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ آپکو ہمہ وقت دستیاب نہیں ہوں گے اور آپ کو بھی شاید میری طرح اُمید ہوگی کہ مکہ شریف میں ہمارا امیر ہمارا معلّم ہوگا۔ جیسا کہ تربیت میں بتایا جاتا ہے کہ وہی آپکا انچارج ہوتا ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ وہ آپ کا انچارج ہے نہ کہ معلّم۔ "معلّم" لفظ سے اُمید ہوتی ہے کہ وہ ہمیں اُستاد

کی طرح سکھائے گا۔ مگر مکہ شریف پہنچکر یہ دیکھنے کو ملا کہ معلّم ایک ٹھیکدار ہوتا ہے۔ جس کے ذمہ آپکو حج کرانا، مکہ شریف، منیٰ اور عرفات میں آپکے رہن سہن اور کھانے پینے کی سہولیات بہم پہچانا ہوتی ہے۔ اس کیلئے اُس نے بہت سے ملازموں جن میں ہندوستانی، بنگلہ دیشی اور پاکستانی شامل ہوتے ہیں، کو کام میں لگایا ہوتا ہے۔

☆ سب سے پہلے جب آپ کو مکہ شریف میں ہوٹل میں رکھا جائے گا تو معلم کے آدمی آپکو کمروں میں رکھکر، کھانا دیکر اُسی رات کو کعبہ شریف کی طرف عمرہ کے لئے لے جانے کیلئے کہیں گے۔ کاش آپ کے پاس اپنا گروہ اور اپنا امیر ہوتا جسکی قیادت میں آپ تھوڑی سی تربیت کے بعد کعبہ شریف کی طرف "لبیکَ اللٰھُمَّ لبیکَ ---------- پڑھتے پڑھتے ایک منظّم طریقہ میں یہ عُمرہ انجام دیتے مگر کیا ہوتا ہے کہ معلّم کے ملازم کو معلّم سمجھ کر اُس کے پیچھے پیچھے چلتے چلتے کچھ دیر میں ہی اسکو کھو جاتے ہیں اور پھر اپنے اپنے حال میں خدانخواستہ بے حال ہو

جاتے ہیں خاصکر بوڑھے لوگ ۔

☆ اگر آپ نے حج کی تربیت میں عمرہ کی عظیم عبادت سے جانکاری حاصل کی ہے تو آپ اپنے ساتھ لائی ہوئی چھوٹی سی کتابچہ سے خانہ کعبہ کے گرد ہر ایک طواف کا اپنا اپنا دعا پڑھ کر ربّ کعبہ سے جُڑ جاؤگے صرف یہ خیال رکھنا ہے کہ سب سے پہلے طواف کعبہ شریف کے بالکل قریبی دائرہ میں ، دوسرا اُس سے تھوڑا دور اور اسی طرح ساتواں چکر سب سے دور والے دائرہ میں کریں تاکہ صفاو مروہ کی جانب Exit کے قریب پہنچکر صفا ومروہ میں داخل ہو جائیں یہاں پھر آہستہ آہستہ چلیں آپ پسینہ سے شرابور ہیں اور صفا ومروہ کی وادی Air Conditioned ہونے کی وجہ سے بالکل ٹھنڈی ہے اور اس میں اچانک داخل ہونے سے Exposure کا خُطرہ لاحق ہوتا ہے ۔اسلئے آہستہ آہستہ داخل ہونے سےآپ اس Exposure سے بچ سکتے ہیں ۔ صفا و مروہ کے ساتوں چکر میں آپ ہر ایک چکر کے بعد مخصوص دعا پڑھ سکتے ہیں

اگر آپ ابھی ایک گروہ میں ہی ہیں تو زور زور اپنے امیر
کی تائید میں پڑھنے میں ایک لذت کا استفادہ کیجئے اور عمرہ
مکمل کرکے حلق کرنے کیلئے بکھرئے مت۔ رُکیے۔ صفاو
مروہ سے باہر آتے وقت اپنے ہوٹل کے محل وقوع کے بارے
میں پتہ کیجئے کہیں آپ دوسرے راستے سے نکل کر پہلی ہی
رات مشکل میں نہ پھنسیں۔ اپنے ہوٹل کے کارڈ سے فائدہ
اُٹھایئے اور ہوٹل کے راستے میں حجام کی دوکان کی تلاش
کیجئے اور اسوقت حجام کے اُجرت کے بارے میں
Bargaining نہ کیجئے جو بھی مانگتا ہے حلق کروا کے اپنے
ہوٹل پہنچیئے، احرام کھولیئے اور آرام کیجئے ۔ اب آپ حج
کے ایام تک بالکل اپنے لباس میں مکہ شریف میں مقیم ہیں
اور آپ ہر نماز کعبہ شریف کے بالکل پاس یا مسجد حرام
میں پڑھیئے یہاں آپ کی نماز کا باقی مساجد کے مقابلے
میں ایک لاکھ گنا زیادہ ثواب ہے۔

☆ اگر آپ کے ساتھ آپ کی عورت ہے تو
جس وقت وہ کمرہ میں کھانا پینا تیار کرنے میں لگ جائے

گی آپ اکیلے اپنے ہوٹل کے باہر محل وقوع کو جانچ لیں۔

آپ مسجد حرام جاکر تمام دروازے دیکھئے اور عورتوں کے لئے مخصوص مقامات کو دیکھئے تاکہ آپ اپنی عورت کو وہیں پر رکھکر آرام سے اسکو اسی جگہ سے واپس حاصل کر سکیں۔کہاجاتا ہے کہ پہلے پہل یہاں پر مرد و عورت ایک ساتھ نماز ادا کرتے تھے اب وہاں پر عورتوں کے لئے کچھ خاص مقامات مخصوص کئے ہوئے ہیں۔ جہاں پر آسانی سے انکو چھوڑ کر واپس بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ آپ خود راستہ بالکل جان لیں۔ اگر آپ اس میں کامیاب ہوئے تو آپ کا کافی وقت بچ جائے گا۔ اور آپ بلا کسی خلل کے اپنی عبادت نہایت خوش اسلوبی سے ادا کرسکیں گے۔

☆ جب مکہ شریف میں آپ کے پہلے ایام ہوں تو اُن دنوں سُستی سے دیکھتے دیکھتے مت رہیئے۔ خانہ کعبہ کے بالکل قریب پہنچنے کی کوشش کیجئے کیونکہ دن بہ دن لوگ آتے رہیں گے اور اسکے قریب پہنچنا زیادہ ہی مشکل بن جائے گا۔ یہاں پر بہت سے حجاج پہلے ہی ایام میں باہر

کی زیارتوں مثلاً مسجد عائشہؓ، مسجد جعرانہ، جنّت المعلٰی ، غارحرا اور غار ثور کی طرف رخ کرتے ہیں وہ بالکل غلط ہے۔ ایک یہ کہ وہاں بعد میں بھی جا سکتے ہیں جب لوگ مکہ شریف میں زیادہ جمع ہوں اور دوسرا وہاں حج کے بعد بھی جاسکتے ہیں اور بہتر بھی وہی ہوگا کیونکہ اگر وہاں جاتے جاتے کوئی تکلیف ہوئی تو اُسکا اثر حج پر پڑھے گا۔ جو ہمارا اصل مقصد ہے۔

☆ یہ ایام آپ کے پاس حج کے ایام سے پہلے پہلے وہ عظیم ایام ہیں جو آپکو زندگی میں شاید ہی دوبارہ ملیں گے ۔ اس لئے براہ کرم اِنکو مکہ شریف کی بازار اور گلیوں میں مت گذاریئے۔ خرید و فروخت میں مشغول نہ ہو جایئے۔ یہاں کے بازاروں میں آپ کو ہر ایک چیز ملے گی جو آپکو غفلت میں ڈالکر اصل سودا سے محروم کرے گی۔ ہاں اگر آپکو اپنے رشتہ داروں کیلئے تحائف لینے ہوں،حج کے ایام کے بعدوالے دنوں میں اُن کا سودا کیجئے اُن ایام میں قیمت بھی کم ہوتی ہے۔ کہا گیاہے کہ خانہ کعبہ کے مضافات

میں بیٹھنے میں اگر ایک سو ثواب ہیں تو اُس میں 60 ثواب طواف میں ہیں، 20 قرآن شریف پڑھنے میں اور 20 ثواب صرف کعبہ شریف کو تکنے میں ہیں۔ یہ سب حاصل کرنے کیلئے آپکی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ آپ خانہ کعبہ کے بالکل قریب پہنچ جائیں اور خانہ کعبہ کے بالکل قریب پہنچنے کیلئے آپکو معمول بنانا چایئے کہ آپ رات ے ایک بجے کمرے سے ہی نہا دھوکر نکلئے ۔ خانہ کعبہ کے قریب پہنچے کی کوشش کیجئے اگر آپ کو لگتا ہے کہ ہجوم کم ہے تو کعبہ شریف کے قریب پہنچکر طواف کیجئے جتنا آپ کعبہ شریف کے قریب ہونگے اُتنا طواف میں کم وقت لگے گا۔ اگر لوگوں کا کافی حجوم ہے تو مسجد حرام میں ایک جگہ کا انتخاب کیجئے اور وہیں پر نوافل پڑھیئے۔ آپ تہجد کی اذان سن کر ضرور تہجد کی نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہونگے۔ فجر کی نماز تک ذکر و اذکار ، دعا اور تلاوت قرآن پاک کیجئے۔ فجر کے فوراً بعد جہاں پر جگہ ملے طواف ضرور کیجئے۔ آپ پسینہ سے شرابور ہونگے طواف کرنے سے جو لذّت ملے

ی وہ پورے دن آپ محسوس کریں گے اس طواف کے
بعد کمرے میں جاکر آرام کیجئے۔ چائے نوش کیجئے اور دوپہر
کے کھانے کو صبح ساڑھے دس بجے سے پہلے کھانے کی
کوشش کیجئے تاکہ اگر آپ واپس گیارہ بجے تک کعبہ
شریف کے قریب پہنچیں تو ہی آپکو مسجد حرام میں سایہ کے
تلے نماز ظہر پڑھنے کا موقع ملے گا ورنہ آپکو تپتی دھوپ
میں نماز ظہر پڑھنی ہوگی۔اور آپکو دن بھر مسجد حرام میں
داخل ہونے کیلئے مشکل سے ہی جگہ ملے گی کیونکہ لوگ
مسجد حرام میں پورے دن رہنا ہی پسند کرتے ہیں۔ یہاں
کھانا پینا بھی لوگ بھول جاتے ہیں۔ اور اگر بھوک بھی لگے
تو کہیں بھی آپکو کجھور وغیرہ مفت میں ملتے ہیں۔یہاں پسینہ
کثرت سے آنے سے پیشاب کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی
ہے پھر بھی اگر آپ دن بھر مسجد حرام میں قیام کریں
گے تو حاجت بشری کیلئے اگر آپ باہر آنا چاہیں تو اسکے
لئے موزوں ہے کہ آپ نماز عصر کے فوراً بعد باہر آکر
مسجد حرام کے صحن پاک میں انڈر گراونڈ واش رومز(wash

rooms) کا استفادہ کرکے تازہ وضو کرنے کے بعد واپس مسجد حرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ مگر یہ کام آپکو نہایت عُجلت میں کرنی ہوگی۔ کیونکہ نماز مغرب سے پہلے پہلے کافی لوگ اندر آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جسکی وجہ سے مسجد حرام میں Sitting Arrangement پورا ہونے پر دروازہ Automatically بند ہوجاتے ہیں ۔ اگر آپ کو نماز مغرب مسجدحرام میں ادا کرنے کا موقعہ ملے تو آپ تلاش کیجئے کہ کسی نہ کسی جگہ اردو میں خطاب ہوتا ہے تو آپ دنیا کے کسی بڑے سے بڑے مولانا کے خطاب سے فیضیاب ہوں گے۔ آپ مسجد حرام میں خطابات سننا بے جا نہ سمجھیں کیونکہ کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ مسجد نبویؐ اور مسجد حرام میں مختلف گروہوں میں خطابات کا اہتمام کرتے تھے۔ خطاب کے فوراً بعد آپ نماز عشاء مسجدحرام کے باہر صحن پاک میں ہی پڑھنے کے لئے نکلیں بصورت دیگر نماز عشاء مسجد حرام میں ہی ادا کرنے پر آپکو مسجد حرام سے نکلنے میں کافی وقت لگے گا

اور راستے میں بھی آپ لوگوں کے اژدھام میں پھنسو گے اور رات کے کھانا کھانے اور سونے میں دیری سے آپ کو رات کے ایک بجے اُٹھنے میں مشکل ہوجائیگا جو آپ کو معمول بنانا ہوگا۔

دو چیزیں ان ایام میں آپ کے سامنے آسکتے ہیں:

(ا)۔اگر آپ کے فون میں کوئی خرابی ہوئی تو مسجد حرام کے بالکل صحن پاک کے ساتھ کچھ mobile companiesکے دوکانات ملیں گے جو یہ خدمات انجام دیتے ہیں مگر وہاں قطار لمبی ہوتی ہے اس لئے فرصت سے جائیے۔ کہیں آپکی نماز متاثر نہ ہو۔آپ اپنے موبائیل سیٹ میں FM کی سیٹنگ کرواسکتے ہیں جس کی مدد سے آپ اردو زبان میں مسجدِ حرام اور مسجدِ نمرہ کے خطبات Live سُن سکتے ہیں۔

(۲)۔ اگر آپ بزرگ ہیں یا آپ کے ساتھی بزرگ / عورت کو نیچے بیٹھنے میں دِقت ہوتی ہے تو پہلے ہی ایام میں صحن پاک کے ساتھ والے دوکانات سے کُرسی والی لاٹھی ضرور خریدئے جو بیٹھنے کا کام بھی دے گی اور لاٹھی کا بھی۔

فریضہ حج اصل میں اب شروع ہوتا ہے یعنی ۸ ذی الحج کی صبح سے ۱۲ یا ۱۳ ذی الحج تک۔

☆ سنّت یہ ہے کہ آپ ۸ ذالحج کی نماز فجر مکہ شریف میں ادا کرنے کے بعد لباس احرام میں مِنیٰ کی طرف تشریف لے جائیں۔ مگر حجاج کی ایک کثیر تعداد کو منیٰ تک پہنچانے کے لئے آپ کے معلّم کے آدمی آپ کے پاس ۷ ذی الحج کو ہی آئیں گے اور آپکو ۷ ذی الحج کو ہی مِنیٰ کی روانگی کیلئے تیار رہنے کو کہیں گے۔ اگرچہ آپ ۷ ذی الحج کی نماز فجر اور ظہر مسجد حرام میں ہی ادا کرسکیں گے مگر نماز عصر کے بعد آپکو یہ احتمال رہتا ہے کہ ابھی نہ ابھی نکلنا ہوگا تو آپ نماز عصر اور نماز مغرب کیلئے اپنے ہوٹل کے باہر لگے ہوئے صفوں میں شامل ہو جایئے جو امام کعبہ کے پیچھے ہی نماز میں ہوتے ہیں۔ مگر اگر آپ کا ہوٹل دور ہے تو آپ نزدیکی مسجد شریف میں ہی وہ نمازیں ادا کیجئے۔

☆ مِنیٰ آپ کو حالت احرام میں جانا ہے۔ آپ

کا سارا سامان آپ کے ہوٹل میں ہی رہے گا۔ البتہ اپنے ساتھ ایک چھوٹا سا بیگ جس میں حج گائیڈ کی چھوٹی کتاب، ایک مزید احرام، ایک قمیض پاجامہ، ایک تولیہ ، مسواک، ایک مزید نائیلان چپل، جائے نماز، Pillow، پانی کی بوتلیں، ہاتھ والا پنکھا، چھاتا، بیٹھنے کیلئے شیٹ، Tissue paper اور مٹی کے کچھ ٹیلے ساتھ لیں صابن، شمپو اور عطر ساتھ نہ لیں۔ اس کے علاوہ جمرات میں کنکریاں لینے کیلئے چھوٹے چھوٹے تھیلے ساتھ لینا نہ بھولیں۔

☆ اب جونہی آپکو لگتا ہے کہ اب منیٰ جانے کا وقت پہنچ ہی گیا اپنے کمرے میں وضو کر کے احرام باندھنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھکر نہایت ہی رقت آمیز انداز میں خشوع و خضوع کے ساتھ حج کا سفر شروع کیجئے۔ منیٰ آپکو گاڑیوں میں لیا جارہا ہے ۔ گاڑی میں باتیں کرنے کے بجائے تلبیہ دہراتے رہئے۔ گاڑی سے اترنے کے بعد آپکو خیمے تک پیدل جانا ہوگا ۔ معلّم کا آدمی آپکے آگے جھنڈا لے کر ہوتا ہے۔ اگرآپکے ساتھ

معمر حجاج ہیں تو معلّم کے آدمی کو کہئے کہ وہ آہستہ چلے کیونکہ وہاں پہنچنے میں کوئی عجلت نہیں ہے۔ مگر معلم کا آدمی اپنے حساب سے وہاں جلدی پہنچانا چاہتا ہے ۔ آپکے خیمے کے ساتھ آپکی عورتوں کا مخصوص خیمہ ہے ۔ خیمہ میں Relax کرنے سے پہلے یا اُس کے فوراً بعد آپ باہر آکر اپنے خیمہ کا محل وقوع جان لیجئے کیونکہ یہاں ایک جیسے خیموں کی اتنی تعداد ہے کہ اگر آپ غیر شعوری طور تھوڑا ہی دور چلیں گےتع آپکو اپنا خیمہ ڈھونڈنے میں بہت دشواری ہوگی ۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ خیمہ نمبر والا کارڑ ہر حال میں پہن کر ہی رکھیں۔ خیمے سے باہر والے باتھ روم تک راستہ میں اپنے نشانات رکھئے تاکہ آپ اپنے راستہ سے کبھی بھی نہ ہٹ جائیں ۔ اپنی عورت کو کسی بھی حال میں خیمہ سے باتھ روم تک بھی اکیلے نہ چھوڑیئے آٹھ ذی الحج دن بھر کی نمازیں اور ۹ ذی الحج کی نماز فجر آپ خیمے میں ہی پڑھیئے۔ اس لئے بلالحاظ مسلک کسی حاجی کو امام منتخب کیجئے اور ساری نمازیں باجماعت

خیمے میں ہی پڑھیئے باہر ادھر اُدھر گھومنے کے بجائے خیمے میں ہی ذکر و اذکار کیجئے یہی آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ نے کیا ہے۔

☆ ۹ ذی الحج کو نماز ظہر سے پہلے پہلے آپکو میدان عرفات پہنچنا ہے یہاں سے آپکو ریل کے ذریعے لیتے ہیں مگر ریل تک کا سفر بہت ہی کٹھن ہے۔ یہ چند میلوں پر مشتمل، تیس سے چالیس لاکھ لوگوں کا اکٹھا ریل وے سیٹشن تک جانا بہت وقت لیتا ہے اگر آپ کے ساتھ کرسی، والی لاٹھی ساتھ ہے تو آپکے بوڑھے یا عورت کے لئے نہایت ہی آرام دہ ثابت ہوگی۔ نماز ظہر سے پہلے پہلے آپ ریل کے ذریعے میدان عرفات تو پہنچ گئے مگر میدان کا جو نقشہ آپ نے سوچا تھا وہ نہیں ہے۔ اس میدان میں بڑے بڑے بلاٹ سڑکوں سے گھیرے ہوئے ہیں۔ یہاں اگرچہ منیٰ کی طرز پر Air Conditioned خیمے نہ ہیں مگر ایک بڑے اجتماع میں سائبان کے طرز پر لاتعداد سائبان لگے ہوتے ہیں۔ مگر آپ کسی راہنما سے پوچھیئے کہ آپکا مکتب کہاں

پر ہے۔ اپنے مکتب کے ہی سائبان میں جائیں اور تپتی دھوپ میں کھڑے کھڑے ہوکر اللہ تعالٰی سے دعا گوہونا ہے پیارے نبی ﷺ نے ساڑھے چار گھنٹے کھڑے ہوکر اللہ سے مانگا ہے۔

☆ مسجد نمرہ میں نماز اور خطبہ ہورہا ہے۔ اگر آپ کا سائباں مسجد نمرہ کے نزدیک ہے اور آپکے بوڑھے یا عورت کو اپنے سائباں میں رکھکر واپس پاسکتے ہیں تو صرف اُس حالت میں مسجد نمرہ جانے کی کوشش کیجئے ورنہ جہاں پر آپ ہیں وہی پر نماز ادا کیجئے اگر آپ نے مکہ شریف میں کسی طرح اپنے فون پر Air Phone لگا کر FM کی Setting کروائی ہے تو آپ اپنے Phone پر خطبہ کا Live ترجمہ سُن سکتے ہیں۔ مگر زیادہ یہ خیال رکھنا ہے کہ کیا آپ میدان عرفات میں کچھ مدت کے لئے کھڑے کھڑے اللہ تعالٰی سے مستدعی ہوئے جسکو وقوف عرفات کہتے ہیں اور یہ فرائض حج میں شامل ہے اگر خدا نخواستہ آپ ایسا کرنے سے رہ گئے تو آپکا حج گیا۔ اللہ بچائے۔

☆ میدان عرفات سے آپکو مغرب کی اذان سنتے سنتے ہی نماز پڑھنے کے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہونا ہے۔ یہ سفر بھی اگرچہ ریل میں ہی کرنا ہے مگر ایک بار پھر آپکو ریل تک لوگوں کے اژدھام میں آہستہ آہستہ پہنچنا ہے۔ اب میری نظر میں حج کا سب سے کھٹن مرحلہ شروع ہورہا ہے۔ دن بھر میدان عرفات میں کھڑے کھڑے رہنے کے بعد ریل وے سٹیشن تک تھکتے تھکتے پہنچنے کے بعد آپ آرام کے متلاشی ہونگے مگر مزدلفہ کے میدان میں نہ منیٰ کے طرز کا خیمہ اور نہ عرفات کی طرز کا سائبان بلکہ صرف لوگوں کے مختلف ہجوم مختلف گروہوں میں تھکے ہوئے بیٹھے ہونگے۔ آگے جانے کیلئے راستہ نکالنا بھی مشکل ہے۔ مگر ہمت مت ہاریئے کیونکہ اکثر لوگ تھکاوٹ کی وجہ سے مزدلفہ میدان کے شروع شروع میں ہی بیٹھتے ہیں ۔ اگر آپ تھوڑی سی ہمت کرکے آگے چلیں گے تو انشاءاللہ آپکو کھلی اور خالی جگہ ملے گی جہاں پر آپ اپنا شیٹ ڈالکر Pillow کو نکال کر تھوڑا سا آرام کر

سکتے ہیں اگر آپ کو یاد ہے کہ آپ کو نماز مغرب اور نماز عشاء پڑھنی باقی ہے اور اس رات آپ کو شب بیداری کرنی ہے اور یہ وہ شب ہے جو شب قدر سے بھی افضل ہے۔

☆ میدان مزدلفہ سے اگرچہ آپکو نماز فجر کے بعد ہی جمرات یا منیٰ کی طرف نکلنا ہے ۔ مگر آپ کافی لوگوں کو رات کی شب بیداری میں ہی نکلتے ہوئے دیکھوگے جو کہ خلاف سنّت ہے ۔ اس لئے صبر سے کام لیجئے اگر آپ فجر کے بعد لوگوں کا اژدھام دیکھوگے آپ آرام سے اپنے حساب سے پوری روشنی آنے کے بعد بھی نکل سکتے ہو۔ بہت سے لوگ پیدل جاتے ہیں کچھ پرائیویٹ گاڑی کی تلاش میں لگتے ہیں مگر اصل میں حجاج کے لئے ریل کا بھی انتظام ہے مگر ایک بار پھر ریل تک پہنچنا ہی دشوار ہے۔ بحرحال اگر آپ کے ساتھ بوڑھے اور عورتیں ہیں آہستہ آہستہ ریل تک پہنچ کر سیدھے منیٰ واپس اپنے خیمہ میں جائیں جہاں تھوڑا آرام کرنے کے بعد اپنے

بوڑھے یا عورت سے وکالت کی اجازت لے کر اُنکی طرف سے بھی آپ اپنے کنکریوں سے جمرات میں پتھراو کرکے واپس آیئے۔ اسوقت تک انتظار کیجئے جب آپکو پتہ چلے کہ آپکی طرف سے قربانی کی گئی۔ پتہ چلنے کے بعد حلق کیجئے اور احرام اُتار لیجئے۔ ابھی مناسک حج کا ایک اہم مرحلہ طواف زیارت کرنا باقی ہے۔ اصل میں ایک دن جمرات میں پتھر مارنے کے بعد آپکو طواف زیارت کرنے کیلئے کعبہ شریف جانا ہے۔ جہاں پر لاکھوں لوگوں کے ساتھ کعبہ شریف کا طواف کرکے واپس آنا ہے۔ مگر اگر آپ کسی وجہ سے ایسانہ کرسکتے ہو تو آپ جمرات سے گیارہ اور بارہ تاریخوں کو جمرات میں پتھراو کرنے کے بعد واپس منیٰ اپنے خیمہ میں آسکتے ہیں اور آخری دن یعنی 12 تاریخ کو پتھراو کے بعد مکہ شریف جاسکتے ہیں جہاں پر طواف زیارت کے ادائیگی کے بعد اپنے ہوٹل جاسکتے ہیں یاد رہے کہ اگر 12 تاریخ کو بھی جمرات سے واپس منیٰ آگئے تو آپکو 13 تاریخ کو ایک بار پھر جمرات میں اضافی پتھراو کرنا ہے اور

اسکے لئے جرمانہ دینے کے بعد طوافِ زیارت کرنا ہے۔ یہ بھی آپکو یاد رکھنا ہے کہ طواف زیارت میں کعبہ شریف کے اردگرد سات چکر کا طواف یعنی صرف طوافِ کعبہ ہی شامل نہ ہے بلکہ اس میں صفاو مروہ کے سات چکر بھی شامل ہیں۔ اس بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر آپ ۷ ذی الحج کو منیٰ کی روانگی سے پہلے کعبہ شریف جاکر طواف کعبہ و صفا مروہ کے طواف کر کے یہ نیت کروگے کہ طواف زیارت کے وقت کمزوری کی وجہ سے لوگوں کے بڑے ہجوم کے ساتھ طواف زیارت میں مشکلات آسکتے ہیں تو آپ طواف زیارت کے وقت صفا مروہ جانے سے گریز بھی کرسکتے ہیں۔ مگر اس کا خیال پھر ۷ ذی الحج کو ہی رکھنا ہے طواف زیارت کرنے کے بعد آپکو احساس ہوتا ہے کہ آپ نے حج کا فریضہ مکمل کیا۔ اب آپ بازار بھی جا سکتے ہیں۔ اپنے مقدور اور وزن کی گنجائش کے مطابق خرید و فروخت بھی کر سکتے ہیں۔ مگر اب یہاں سے واپس جانے میں آپکو دل نہیں لگتا ہے۔ صرف دل کرتا ہے کہ

کعبہ شریف کے پاس بیٹھیں اس لئے آپ کو طواف الوداع کی ھدایت دی گئی ہے۔

☆ اگرچہ ہر شخص مکہ شریف میں آخری دن طواف الوداع کرنا چاہتا ہے مگر آخری ایام میں جلدبازی نہ ہونے کے اندیشہ کیلئے طواف الوداع آخری ایام میں سے کسی بھی دن کرنے کے بعد کعبہ شریف تک جانے کی کوئی ممانعت نہیں ہے۔

☆ آخری ایام میں خریدوفروخت کے بجائے آپ کعبہ شریف کے پاس ہی رہنا پسند کریں گے اور اس صورت میں اگر آپکے Bags میں وزن کے لحاظ سے ابھی گُنجائش ہے تو آب زم زم کے بڑے بڑے کین بھر کر Baggage میں بند کیجئے ۔ عام طور پر یہ غلط تاثر دیاجارہا ہے کہ آب زم زم جو سرکار کی طرف سے الگ پانچ لیٹر دیئے جاتے ہیں اُسکے علاوہ آب زم زم اپنے ساتھ لانا ممنوع ہے۔ جی ہاں ممنوع تو ہے مگر Baggage کے باہر ہاتھ میں پانچ لیٹر سے زیادہ لانا۔ بند Baggage میں

اپنے وزن کے حساب سے سامان میں لانا ممنوع نہ ہے۔

☆ اگر آپکو کھجور خریدنے ہیں تو اس میں عجلت نہ کیجئے آخری ایام میں کھجور منڈی کا رخ کیجئے۔ آپکو تازہ تازہ کھجور نہایت کم قیمت میں ملیں گے۔

☆ ایک اہم بات ایک حاجی کو ذہن نشین رکھنی ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنا مکتب نمبر ہمیشہ یاد رکھے ۔ مکتب دراصل حج کمیٹی کا موبائیل سب آفس ہوتا ہے۔ مکتب کے پاس ایک چھوٹا سا ہسپتال بھی ہوتا ہے ۔ اُنکے پاس Wheel Chair بھی ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپکو کوئی مسئلہ درپیش ہوا وہی اُسکی داد رسی کرسکتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپکا پیسہ کھو گیا۔ وہ اس کا متبادل بھی ادا کرسکیں گے۔ اس لئے ہر جگہ آپ سب سے پہلے مکتب کا آفس دیکھ کر آیئے تاکہ ضرورت پڑنے پر آپ وہاں جلدی جا سکیں۔

☆ مدینہ شریف میں اگر آپکو Wheel Chair کی ضرورت پڑے۔ وہاں مسجد نبویؐ کے آفس سے بھی وہ مفت میں مل سکتی ہے بشرطیکہ آپ کے ساتھ اپنے ملک کا ذاتی Identity Card ہو۔ حج کے کارڈ وہ قبول نہیں کرتے ہیں۔

اگر آپکو واقعی طور ان چند حروف سے کسی حد تک رہبری و رہنمائی حاصل ہوئی تو آپ کاتب الحروف کے حق میں ہر ایک مقام پر دعاگو ہوں گے اور اگر کوئی مدد نا بھی ہو سکے تو بھی کاتب الحروف کو اپنے دعاؤں میں شامل کرنانہ بھولیں ۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو ۔ آمین۔

❁❁❁

کاتب الحروف

محمد اقبال جانؔ بدر

(ایڈوکیٹ)